سلسلۂ مکاتیب حضرت بنوریؒ

مکاتیب حضرت مولانا ابوالوفا افغانی رحمہ اللہ

بنام حضرت بنوری رحمہ اللہ

انتخاب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

مکتوب حضرت مولانا ابوالوفا افغانی رحمہ اللہ بنام حضرت بنوری رحمہ اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوم الأربعاء ۲۸ ذوالقعدة ۱۳۸۷ھ

إلی العزیز المحترم مولانا البنوري حفظه الله!

السلام علیکم ورحمة الله

وبعد: فقد وصل خطابکم الکریم قبل الأمس مشتملاً ببشارة إرادة زیارة بیت الله الحرام، ففرحتُ به، وها أنا مُرسلٌ " أصول الجصّاص الرازي"، ونسختَین من الجزء الثاني من "کتاب الحجة علیٰ أهل المدینة"، إحداهما لسیادتکم، والثانیة للمجمع العلمي، بید الولد عبد القدوس الحیدر آبادي. فأرجو الله تعالی أن تکونوا بخیر، وأن تراجعوا بعد الزیارة بخیر وعافیة، متّع الله المسلمین بطول حیاتکم. ولم تفیدوني بوصول الجزء الأول من 'کتاب الأصل" للإمام محمد، وأرسلتُه في شهر شوال المکرّم، والآن أشرع في الجزء الثاني منه أیضاً، وشرعنا في الجزء الثاني من "کتاب الآثار" للإمام محمد أیضاً، والرجاء منکم الدعاء لإتمامه. هٰذا واقبلوا في الآخر أعطر تحیاتي، ودُمتُم بالخیر.

أبو الوفا

ترجمہ:

بروز بدھ ۲۸؍ذو القعدہ ۱۳۸۷ھ

عزیزِ محترم مولانا بنوری حفظہ اللہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بعد سلام عرض ہے کہ آپ کا مکتوبِ کریمانہ پرسوں موصول ہوا، جو زیارتِ بیت اللہ الحرام کے ارادے سے متعلق خوش خبری پر مشتمل تھا، مجھے اس خبر سے خوشی ہوئی۔ ''اصولِ جصاص رازی'' اور ''کتاب الحجة علی أهل المدينة'' کے دوسرے حصے کے دو نسخے برخوردار عزیز عبد القدوس حیدر آبادی کے ہاتھ ارسال کر رہا ہوں، ایک نسخہ آنجناب کے لیے اور دوسرا مجمع علمی (مجلسِ علمی) کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ آپ بخیریت ہوں گے، اور زیارتِ بیت اللہ کے بعد بخیر وعافیت لوٹیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی طویل حیات سے مسلمانوں کو فائدہ پہنچائے۔ امام محمدؒ کی ''کتاب الأصل'' کا پہلا حصہ موصول ہونے کے متعلق آپ نے اطلاع نہیں دی، میں ماہِ شوال المکرم میں یہ کتاب بھیج چکا ہوں، اور اب اس کا دوسرا حصہ شروع کر رہا ہوں۔ امام محمدؒ ہی کی ''کتاب الآثار'' کا دوسرا حصہ بھی ہم نے شروع کر لیا ہے، آنجناب سے اُمید ہے کہ اس کی تکمیل کے لیے دعا کریں گے۔ آخر میں میرا پاکیزہ سلام قبول کیجیے، ہمیشہ بخیریت رہیے۔

ابو الوفا

از جلال کوچہ ۴۶۵، حیدر آباد دکن (ہند)

چہار شنبہ، ۸؍محرم الحرام ۱۳۹۵ھ

عزیزِ محترم دام عُلاہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

گرامی نامہ ملا، جس سے تعجب ہوا، کیا آپ نے کتاب اس لیے منگوائی تھی کہ وہ فروخت ہو اور اس کی قیمت افریقہ سے آئے؟ میں جانتا ہوں کہ اس کی طباعت میں بہت مشکلات ہیں۔ جب تک اس کے تمام حصوں کے عکوس نہ آجائیں، اس وقت تک اس کی تصحیح ناممکن ہے، اور آج کل حالات کی وجہ سے عکس لینا ناممکن ہے مصر میں۔ براہِ کرم کتاب واپس کر دی جائے، ہمیں تحقیقاتِ علمیہ میں اس کی سخت ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ ''معارف السنن'' کی ۴ جلدیں یہاں آئی ہیں، باقی مزید ارسال کر دی جائیں، اگر ممکن ہے۔

مفتی (مہدی حسن شاہ جہان پوری) صاحب کی ’’السیف المجلّی‘‘ کے چار حصے طبع ہو گئے ہیں۔ ’’أخبار أبي حنيفة وأصحابه للإمام أبي عبدالله الصميري‘‘ اور ’’عقود الجُمان للإمام العلامة محمد يوسف الصالحي البرقوقي‘‘ ہمارے پاس دونوں طبع ہو گئی ہیں، سلائی اور قیمت مقرر نہیں ہوئی۔ ’’کتاب الآثار‘‘ (جزء ثانی) کی طباعت جاری ہے، دو سو صفحات طبع ہو چکے ہیں۔ دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ اسے بعافیت پورا کر دے، بدن نے جواب دے دیا ہے۔ مولانا عبدالرشید (نعمانی) صاحب کن اشغال میں ہیں؟ ان کا پتہ لکھیے۔ آپ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ زندگی میں ایک دفعہ ملاقات کرا دے، وما ذلك على الله بعزيز. بظاہر کوئی صورت نہیں، چلنا پھرنا مشکل ہو رہا:

سَئِمْتُ تَكَالِيْفَ الْحَيَاةِ وَ مَنْ يَعِشْ
ثَمَانِيْنَ حَوْلاً لَا أَبَا لَكَ يَسْأَمِ

’’میں زندگی کی تکلیفوں سے اُکتا گیا ہوں، اور جو اسی برس تک زندہ رہے، وہ اُکتا ہی جاتا ہے۔‘‘

والسلام ودُمتُم بالخير والعافية. ابوالوفا

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....